رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر، مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق، قاری عبدالرشید و حافظ عبدالرؤف کو دوہرا صدمہ

والدہ محترمہ اور چچازاد بھائی نور الٰہی بن عبدالرحمٰن کا ایک ہی روز انتقال پر ملال

مورخہ 28 اپریل بروز جمعرات جامعہ کے بانی ومؤسس حضرت مولانا حافظ عبدالغفورؒ کی بیوہ محترمہ اور علامہ محمد مدنیؒ ، رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر، مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق، قاری عبدالرشید و حافظ عبدالرؤف کی والدہ محترمہ چند ماہ کی علالت کے بعد اپنے خالق حقیقی سے جاملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ کچھ عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا تھیں۔ بیماری کے باوجود صوم وصلوۃ کی پابند اور شب زندہ دار خاتون تھیں۔ تلاوت قرآن ان کا معمول تھا اور ہر وقت اللہ کے ذکر سے ان کی زبان تر رہتی تھی۔ اتنی شدید بیماری میں جب بھی کسی نے حال دریافت کیا تو جواب میں ہمیشہ ''الحمد للہ! میں ٹھیک ہوں'' ہی کہتیں اور کبھی بھی تکلیف کا اظہار زبان سے نہ کرتیں۔

اسی روز والدہ محترمہ کی وفات کے ایک گھنٹہ بعد رئیس الجامعہ کے چچازاد بھائی نور الٰہی بن عبدالرحمٰن چند روزہ علالت کے بعد وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم بااخلاق اور ملنسار انسان تھے۔ مغرب کی نماز کے بعد رئیس الجامعہ نے اپنے چچازاد بھائی کی نماز جنازہ پڑھائی، والدہ مرحومہ کی میت بھی چونکہ سامنے تھی اس لئے دعاؤں میں جمع کا صیغہ استعمال کر کے بڑی عاجزی وانکساری سے والدہ کیلئے بھی دعائیں کیں۔ بعد ازاں مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے امیر سینیٹر پروفیسر ساجد میر حفظہ اللہ نے مرحومہ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ نماز جنازہ میں الشیخ ابراہیم خلیل الفضلی (مکتب الدعوۃ اسلام آباد)، حافظ عبدالستار حامد (وزیر آباد)، استاذی المکرم شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد الیاس اثری، خالد شاہ محمد علوی (مدیر جامعہ اسلامیہ)، مولانا زبیر آل محمد، قاری حبیب اللہ عثمانی (سوڈھی جے والی خوشاب)، شیخ الحدیث مولانا عبدالسلام، مولانا محمد داؤد (جامعہ ابی ہریرہ کوٹ بھوانی داس گوجرانوالہ)، مولانا حافظ عبدالرحیم (گوجرانوالہ)، سید الطاف الرحمٰن شاہ، سید ثناء اللہ شاہ (گجرات)، قاری محمد اعظم عارف (خطیب جامع مسجد اہل حدیث B-3 میر پور)، مولانا ابوبکر یزدانی، مولانا محمد الیاس (چترپڑی)، قاری محمد یوسف راشد (خطیب فیصل آباد)، ممتاز صحافی عبدالرحمٰن انصاری (لاہور) اور ملک بھر سے علماء وطلبہ، احباب جماعت کے علاوہ شہر بھر اور گردونواح سے کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ مرحومین کو قدیمی قبرستان میں حضرت مولانا حافظ عبدالغفورؒ اور علامہ محمد مدنیؒ کے پہلو میں دفن کیا گیا۔ مرحومہ کی غائبانہ نماز جنازہ سعودی عرب میں مسجد الحرام، مسجد نبوی اور انگلینڈ کے علاوہ پاکستان کے کئی شہروں میں ادا کی گئی۔ **اللھم اغفرلھم وارحمھم**

رئیس الجامعہ سے تعزیت کیلئے ڈاکٹر حافظ عبدالکریم ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے علاوہ حضرت مولانا عبداللہ نثار (خطیب جامع مسجد ابن عباسؓ گوجرانوالہ)، مولانا محمد نواز چیمہ (موڑ ایمن آباد)، قاری عبدالرحیم ساجد (خطیب سرگودھا)، مولانا محمد شریف حصاروی (کراچی)، حافظ انعام اللہ کنجاہی (خطیب گجرات)، مولانا عبدالصمود (مدیر جامعہ عظیمیہ چترپڑی)، ملک عبدالرشید عراقی (سوہدرہ) کے علاوہ کئی علماء اور جماعتی احباب تشریف لائے۔ علاوہ ازیں ملک بھر سے اور بیرون ملک بالخصوص سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، کویت اور برطانیہ سے بہت سے علمائے کرام اور دیگر احباب نے ٹیلی فون پر تعزیت کی۔

موت العالِم موت العالَم

مولانا عبدالقادر ندوی (ماموں کانجن) کا سانحہ ارتحال

مورخہ 8 مارچ بروز منگل جامعہ تعلیم الاسلام ماموں کانجن ضلع فیصل آباد کے سرپرست اور ممتاز علمی شخصیت مولانا عبدالقادر ندوی طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مولانا مرحوم صوفی محمد عبداللہؒ کے صحیح جانشین اور معاون تھے، صوفی صاحب کی وفات کے بعد جامعہ تعلیم الاسلام ماموں کانجن کے مہتمم مقرر ہوئے اور بہترین منتظم ثابت ہوئے۔ مولانا مرحوم کی جامعہ سے دلی محبت تھی کہ جامعہ کی املاک اور اشیاء کی حفاظت اپنی ذاتی چیزوں سے بڑھ کر کرتے، مرحوم نے اپنی پوری زندگی دین کی خدمت اور تبلیغ میں گزاری۔ اللہ مرحوم کی حسنات کو قبول ومنظور فرمائے۔ آمین

ممتاز عالم دین استاذ الاساتذہ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد اعظم (گوجرانوالہ) کا انتقال پر ملال

مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے ممتاز رہنما، وفاق المدارس السلفیہ پاکستان کے ناظم تعلیمات، جامعہ اسلامیہ اہل حدیث گوجرانوالہ کے نائب شیخ الحدیث، جامعہ تعلیم القرآن والحدیث للبنات گوجرانوالہ کے شیخ الحدیث اور جامع مسجد رحمانیہ اہل حدیث گوجرانوالہ کے خطیب استاذی المکرم شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد اعظم مورخہ 15 مارچ بروز منگل 67 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ وفات کے روز مولانا مرحوم نے جامعہ اسلامیہ میں اسباق پڑھائے اور نماز ظہر ادا کی، پھر مدرسہ باجی ثریا میں طالبات کو اسباق پڑھائے اور عصر کی نماز ادا کی۔ طبیعت خراب ہونے پر گھر چلے گئے اور چند لمحوں میں اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ مولانا مرحوم عرصہ تک فالج اور دیگر بیماریوں کے باوجود جماعتی، تدریسی اور تبلیغی سرگرمیوں میں کوئی فرق نہیں آنے دیا، یقیناً یہ ان کیلئے صدقہ جاریہ ہے۔ 16 مارچ صبح 10 بجے صغیر پارک کی وسیع گراؤنڈ میں حضرت الأمیر پروفیسر ساجد میر حفظہ اللہ نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔ نماز جنازہ سے قبل امیر محترم نے فرمایا کہ ''مولانا مرحوم اپنے اخلاق وکردار کے حوالہ سے بڑے نفیس انسان تھے۔ ساری عمر حدیث پڑھاتے رہے، جماعت کے ساتھ ان کی وابستگی مثالی تھی۔ میرے لئے حضرت مولانا حافظ محمد عبداللہ شیخوپوریؒ کے بعد یہ دوسرا بڑا صدمہ ہے۔'' نماز جنازہ میں علماء کرام اور جامعات کے اساتذہ وطلبہ کے علاوہ جماعتی احباب اور ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے ہزاروں لوگوں نے شرکت کی۔ جہلم سے رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر، شیخ الحدیث مولانا محمد اکرم جمیل اور مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق نے شرکت کی۔

صدر جامعہ سلفیہ فیصل آباد میاں نعیم الرحمٰن طاہر کا سانحہ ارتحال

مورخہ 24 اپریل بروز اتوار جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے صدر اور مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے شعبہ